سوال

(260) بواسیر اور جریان کا مریض نماز کیسے پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو ریح البواسیر کا عارضہ ہے۔ کبھی دبر سے خون بھی خارج ہوجاتا ہے اور اسے معلوم نہیں ہوتا، اسی لاعلمی کی حالت میں نماز پڑھ لیتا ہے۔ اور شخص مذکورہ کو جریان کی بھی شکایت ہوجایا کرتی ہے اور اس کا علم بھی اس کو نہیں ہوتا اور اسی لاعلمی کی حالت میں نماز پڑھ لیتا ہے۔ بعد کو کپڑے پر خون کا دھبہ یا سفید دھبہ دکھائی دیتا ہے اور کبھی کبھی بعض لوگ اسے نماز پڑھانے کے لیے بھی کھڑا کر دیتے ہیں ایسی صورت میں وہ شخص نماز پڑھے یا چھوڑ دے اور وہ شخص امامت کر سکتا ہے یا نہیں اور اس کو ہر نماز کے وقت کپڑا بدلنا یا کپڑا دھونا ضروری ہے۔ یا نہیں؟ حدیث سے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں شخص مذکور ہرگز نماز نہ چھوڑے اس عذر سے نماز چھوڑنا جائز نہیں ہے ہاں ہر نماز کے لیے وضو تازہ کر لیا کرے۔ اور اس کو ہر نماز کے وقت کپڑا بدلنا یا دھونا ضروری نہیں ہے۔ اگر بدل سکتا یا دھو سکتا ہے تو بہتر ہے کہ بدل ڈالے یا دھو ڈالے ورنہ اسی طرح نماز پڑھے:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ... ٢٨٦ سورة البقرة

"اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق"

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ سورة التغابن

"سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو"

اور وہ شخص امامت کر سکتا ہے۔ اس کی امامت کا ناجائز ہونا کسی آیت یا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہوتا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث